اداریہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قتلِ انسانی ایک سنگین جرم ہے۔ نفس محرّمہ کے قتل سے متعلق اسلام کی تعلیمات انتہائی واضح ہیں۔ اسلامی شریعت کا مصدرِ اوّلین قرآن کریم کسی ایک بھی انسان کے ناجائز قتل کو پوری انسانیت کے قتل کے مترادف قرار دیتا ہے (دیکھیے آیہ ۳۲، سورہ ۵)۔ اسلام حرمت جان کو مذہب سے مشروط نہیں کرتا ہے۔ اس سلسلے میں مسلم اور غیر مسلم کے درمیان اسلام کسی قسم کے فرق و امتیاز کو روا نہیں رکھتا ہے۔ چنانچہ پچھلے دنوں گروزنی کے قریب ایک ہسپتال میں صلیب احمر کے کارکنوں کا قتل اسلامی نقطۂ نظر سے ایک انتہائی شرمناک فعل قرار پاتا ہے۔

اگرچہ قطعیت سے یہ کہنا تو مشکل ہے کہ اس شرمناک فعل کے ذمہ دار کون تھے تاہم اس کے اسباب و دوافع کا تجزیہ کرتے وقت جس منطقی نتیجے تک ہم پہنچتے ہیں، اس کے مطابق وہ سرکاری اور غیر سرکاری روسی حلقے اس حادثہ کے ذمہ دار قرار پاتے ہیں جن کا مفاد چیچن عوام کی "وحشت اور درندگی" کا تاثر وسیع پیمانے پر پھیلانے سے وابستہ ہے۔ یہ حقیقیت ہے کہ کریملن نے اگرچہ متعدّد داخلی اور خارجی اسباب کی بناء پر چیچنیا سے مکمل فوجی انخلاء کا فیصلہ کرلیا ہے تاہم چیچنیا سے وابستہ اس کی مفادات کا تحفّظ اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ وہ اس تاثر کو عام کرے کہ چیچن عوام آزادی و استقلال کے مستحق نہیں ہیں۔ کیونکہ وہ قانون کے احترام سے عاری "وحشی" لوگ ہیں جنہیں "تہذیب سکھانے کے لیے" ان کی سرزمین میں مہذب روسیوں کی موجودگی ضروری ہے۔

جنوری - فروری ۹۷ء کے اس شمارے سے ہماری پانچویں جلد کی ابتداء ہو رہی ہے۔ قارئین کے ایک وسیع حلقہ کے اصرار پر ہم پرچے کے سرورق میں وسطی ایشیا (اور پڑوس کے عرب اور اسلامی ممالک) کے نقشے کو شامل کر رہے ہیں۔ نئی جلد میں وسطی ایشیا کی ریاستوں سے متعلق مختصر معلوماتی خاکوں کی اشاعت کے سلسلے کا بھی اجراء کیا جارہا ہے۔ اُمید ہے قارئین کو یہ تبدیلیاں پسند آئیں گی۔ ہم اس سلسلے میں قارئین کی آراء اور تجاویز کا خیر مقدم کریں گے۔

م۔ا۔ خاں